

نسبت کی بھاریں (حصہ چہارم)

مدینہ کا مسافر

مع

عاشقانِ رسول کی ایمان افروز وفات کے 10 سچے واقعات

- عطارِ یہ پر کرم 11
- وقت وفات کلمہ مطہر کی تکرار 12
- قابلِ رشک موت 14
- 18 سالہ خوش نصیب نوجوان 19

مکتبۃ المدینہ

SC1286



پہلے اسے پڑھ لیجئے

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَحْمَہُی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہُہ یادگار سلفِ شخصیت ہیں جو کہ کثیر الکرامات بزرگ ہونے کے ساتھ ساتھ علماً و عملاً، قولاً و فعلاً، ظاہراً و باطناً احکاماتِ الہیہ کی بجا آوری اور سُنَنِ نَبَوِیَّہ کی پیروی کرنے اور کروانے کی بھی روشن نظیر ہیں۔ آپ اپنے بیانات، تالیفات، ملفوظات اور مکتوبات کے ذریعے اپنے متعلقین و دیگر مسلمانوں کو اصلاحِ اعمال کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ آپ کے قابل تقلید مثالی کردار اور تابعِ شریعت بے لاگ گفتار نے ساری دنیا میں لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مدنی انقلاب برپا کر دیا ہے۔

چونکہ صالحین کے واقعات میں دلوں کی جلا، روحوں کی تازگی اور نظر و فکر کی پاکیزگی پنہاں ہے۔ لہذا اُمت کی اصلاح و خیر خواہی کے مقدس جذبے کے تحت مجلس المدینۃ العلمیۃ نے امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہُہ کی حیاتِ مبارکہ کے روشن ابواب مثلاً آپ کی عبادات، مجاہدات، اخلاقیات و دینی خدمات کے واقعات کے ساتھ ساتھ آپ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی برکات و کرامات اور آپ کی تصنیفات و مکتوبات، بیانات و ملفوظات کے فیوض کو بھی شائع کرنے کا قصد کیا ہے۔

اس سلسلے میں نسبت کی بھاریں (حصہ چہارم) بنام ”مدینے کا مسافر“ پیش خدمت ہے۔ اس کا بغور مطالعہ ”اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کی مدنی سوچ پانے کا سبب بنے گا۔“

ہمیں چاہیے کہ اس رسالے کو پڑھنے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیں، نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ”اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔“

(الجامع الصغیر، الحدیث: ۹۳۲۶، ص ۵۵۷)

”فیضانِ عطار“ کے نو حروف کی نسبت سے اس رسالے کو پڑھنے کی 9 نیتیں پیش خدمت ہیں: ﴿۱﴾ ہر بار حمد و ﴿۲﴾ صلوٰۃ اور ﴿۳﴾ تعوذ و ﴿۴﴾ تسمیہ سے آغاز کروں گا۔ (صفحہ نمبر 3 کے اوپر دی ہوئی دو عربی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیتوں پر عمل ہو جائے گا)۔ ﴿۵﴾ حتیٰ النوح اس کا باؤضو اور ﴿۶﴾ قبلہ رومطالعہ کروں گا ﴿۷﴾ جہاں جہاں ”اللہ“ کا نام پاک آئے گا وہاں عز و جل اور ﴿۸﴾ جہاں جہاں ”سرکار“ کا اسم مبارک آئے گا وہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پڑھوں گا ﴿۹﴾ دوسروں کو یہ رسالہ پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا اور حسبِ توفیق اس رسالے کو تقسیم بھی کروں گا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں ”اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش“ کرنے کے لئے مَدَّ فی انعامات پر عمل اور مَدَّ فی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

شعبہ امیرِ اہلسنت (مدظلہ العالی) مجلسِ الْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة (دعوتِ اسلامی)

۱۱ ذوالقعدة الحرام ۱۴۲۹ھ، 10 نومبر 2008ء

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دُرودِ پاک کی فضیلت

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی ضیائی دامت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ضیائے دُرود و سلام میں فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نقل فرماتے ہیں: ”اے لوگو! بے شک بروز قیامت اس کی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت دُرود شریف پڑھے ہوں گے۔“

(فردوس الاخبار، ج ۲ ص ۴۷۱ حدیث ۸۲۱۰ مطبوعہ دارالفکر بیروت)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

❖ 1 ❖ مدینے کا مسافر

باب المدینہ (کراچی) کے علاقہ نیا آباد کے ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی کے بیان کا لبّ لباب ہے کہ میرے والدِ بُزْگوار حاجی عبد الرحیم عطار (پٹنی) جن کی عمر کم و بیش 70 سال تھی۔ ابتدائی دَورِ دنیا کی رنگینیوں کی نڈر رہا مگر پھر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہو گیا۔ 1995ء میں جب دوسری بار حج کا مُؤَدَّہ جانفزا ملا تو ان کی خوشی قابلِ دید تھی۔ جیسے جیسے روانگی کا وقت قریب آ رہا تھا، خوشی دوچند ہوتی جا رہی تھی۔ آخر ان کی خوشیوں کی معراج کا وقت قریب آ گیا۔ رات 4:00 بجے ایئرپورٹ کی طرف روانگی تھی۔ پوری رات خوشی خوشی تیاری میں مشغول رہے، مہمانوں سے گھر بھرا ہوا تھا تقریباً 3:00 بجے احرام برابر میں رکھ کر اپنے کمرے میں لیٹ گئے۔ میں بھی لیٹ گیا، ابھی بمشکل پندرہ منٹ ہوئے ہوں گے کہ میرے کمرے کے دروازے پر دستک پڑی۔ چونک کر دروازہ کھولا تو سامنے والدہ پریشانی کے عالم میں کھڑی فرما رہی تھیں، تمہارے والد صاحب کی طبیعت خراب ہو گئی ہے۔ میں بَعُجَلَت تمام پہنچا تو والد صاحب بے قراری کے ساتھ سینہ سہلارہے تھے، فوراً اسپتال لے جایا گیا ڈاکٹر نے بتایا کہ ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ گھر میں گہرام مچ گیا کہ کچھ ہی دیر بعد سفرِ مدینہ کیلئے روانگی ہے اور والد صاحب کو یہ کیا ہو گیا! افسوس طیارہ والد صاحب کو لئے بغیر ہی سُوئے مدینہ پرواز کر گیا۔ والد محترم 5 دن اسپتال میں رہے۔ اس دوران مزید 4 مرتبہ دل کا دورہ پڑا۔ مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ

اسلامی کی بَرکت سے ہوش کے عالم میں اُن کی ایک بھی نماز قضا نہ ہوئی۔ جب بھی نماز کا وقت آتا تو کان میں عرض کر دی جاتی، نماز پڑھ لیں آپ فوراً آنکھ کھول دیتے۔ تَیَمُّم (ت، یَم، مُم) کر دیا جاتا اور آپ نقاہت کے باعث اشارے سے نماز پڑھ لیتے۔ آخری ”اٹیک“ پر پھر بے ہوش ہو گئے۔ عشاء کی اذان پر آنکھیں جھپکیں تو میں نے فوراً عرض کیا، اباجان نماز کیلئے تَیَمُّم کروادوں، اشارے سے فرمایا، ہاں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے تَیَمُّم کروایا اور والد صاحب نے اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لئے مگر پھر بے ہوش ہو گئے۔ ہم گھبرا کر دوڑے اور ڈاکٹر کو بلا لائے۔ فوراً I.C.U. میں لے جایا گیا، چند منٹ بعد ڈاکٹر نے آکر بتایا کہ آپ کے والد صاحب کا انتقال ہو گیا ہے مگر وہ بڑے خوش نصیب تھے کہ انہوں نے بلند آواز سے کلمہ شریف لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ پڑھنے کے بعد دم توڑا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ ایک سپہ زادے نے والد مرحوم کو غسل دیا۔ چونکہ والد صاحب کو انگلیوں پر گن کر اذکار پڑھنے کی عادت تھی لہذا آپ کی انگلی اُسی انداز میں تھی گویا کچھ پڑھ رہے ہیں، بار بار انگلیاں سیدھی کی جاتیں۔ مگر دوبارہ اُسی انداز پر ہو جاتیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کثیرا اسلامی بھائی جنازے میں شریک ہوئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے بھائی کی بھی والد صاحب کے ساتھ حج پر جانے کی ترکیب تھی۔ وہ حج کی سعادت سے بہرہ مند ہوئے۔ بڑے بھائی کا کہنا ہے کہ میں نے مدینہ منورہ میں رو رو کر بارگاہ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں عرض کی کہ میرے مرحوم والد کا حال مجھ پر منکشف ہو، جب رات کو سویا تو خواب میں دیکھا کہ والد بُزرگوار احرام پہنے تشریف لائے اور فرما رہے ہیں، ”میں عمرہ کی نیت کرنے (مدینہ شریف) آیا ہوں، تم نے یاد کیا تو چلا آیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں بہت خوش ہوں۔“ دوسرے سال میرے بھتیجے نے مسجد الحرام شریف کے اندر کعبۃ اللہ شریف کے سامنے اپنے دادا جان یعنی میرے والد مرحوم حاجی عبدالرحیم عطّاری کو عین بیداری کے عالم میں اپنے برابر میں نماز پڑھتے دیکھا۔ نماز سے فارغ ہو کر بہت تلاش کیا مگر نہ پاسکے۔

مدینے کا مسافر سندھ سے پہنچا مدینے میں
قدم رکھنے کی نوبت بھی نہ آئی تھی سفینے میں

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کَلِمَہ طَیْبَہ کا ورد کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہونے والے حاجی عبدالرحیم عطاری مرحوم پندرہویں صدی ہجری کے مشہور بزرگ شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطاری قادری رَضَوِی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مرید اور تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ”دعوتِ اسلامی“ کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے۔ اس ایمان افروز سچی حکایت سے معلوم ہوا کہ کسی ولی کامل کے دامن سے وابستگی میں دنیا و آخرت کی ڈھیروں بھلائیاں پوشیدہ ہیں۔ زندگی اپنی جگہ (عموماً) موت کے وقت بھی اولیاء اللہ کی نسبت رنگ لاتی ہے۔ ماضی قریب میں رونا ہونے والے عاشقانِ رسول کی دنیا سے ایمان افروز رخصتی کے بہت سے سچے واقعات ہیں، ان میں سے مزید 10 منتخب واقعات ملاحظہ ہوں۔

﴿2﴾ دورانِ اعتکافِ انتقال

حیدرآباد (باب الاسلام سندھ) کے علاقہ لطیف آباد یونٹ نمبر 8 کے مقیم مبلغِ دعوتِ اسلامی کے بیانِ کالبِ لُبَاب ہے کہ غالباً 2001ء میں ایک عمر رسیدہ اسلامی بھائی محمد عباس عطاری دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے جانے اور عاشقانِ

رسول کی صحبت پانے لگے اور اپنے تمام گھر والوں سمیت امیر اہلسنت وامت بركاٹھم العالیہ سے مُرید بھی ہو گئے۔ ایک ولی کامل کے دامن سے وابستہ تو کیا ہوئے ان کی زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہو گیا۔ پنج وقتہ باجماعت نماز پڑھنے لگے اور چہرے پر سنت کے مطابق داڑھی شریف بھی سجالی۔ اکثر کہا کرتے: کاش! میں نے جوانی ہی میں داڑھی سجالی ہوتی۔ دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے ان کا غصہ خاندان بھر میں مشہور تھا کہ ان کو کوئی نظر بھر کر بھی دیکھ لیتا تو اُلجھ پڑتے کہ مجھے اس طرح کیوں دیکھ رہے ہو۔ مگر اب ان کی نرم مزاجی کے چرچے تھے۔ وہ اس بات کا اعتراف کیا کرتے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر اندازہ ہوا کہ زندگی کیسے گزارینی چاہئے۔ گھر کے قریب مسجد میں درس میں پابندی سے شرکت کیا کرتے۔ ایک روز درس میں جب یہ سنا کہ امیر اہلسنت وامت بركاٹھم العالیہ نے ”اخبارات ردی میں نہ بیچنے“ کا ذہن دیا ہے تو اسی وقت گھر میں جا کر کہہ دیا کہ آئندہ گھر کے اخبارات نہیں بیچے جائیں گے جبکہ اس سے قبل گھر کے اخبارات کی ردی خود ہی بیچ کر آتے تھے۔

رمضان المبارک ۱۴۲۷ھ، 2006ء میں جب دعوتِ اسلامی کی

طرف سے پہلی مرتبہ 30 روزہ اجتماعی اعتکاف کی خوشخبری ملی تو ان کی خوشی اور جذبہ قابل دید تھا۔ اسی دن سے ذمہ داران سے رابطہ کر کے فارم پُر کرنے اور رقم جمع کروانے کی ترکیب کرنے لگے۔ ان کا جذبہ دیکھ کر ایک مبلغ نے کہا کہ حیرت ہے ہمیں لوگوں کو تیار کرنا پڑ رہا ہے اور آپ خود بڑھ چڑھ کر ترکیب کر رہے ہیں۔

آخر کار ان کی معراج کا وقت آ گیا اور یہ دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن حیدرآباد میں 30 دن کیلئے مُعتکِف ہو گئے اور عاشقانِ رسول اور مدنی ماحول کے فیضان سے فیض یاب ہونے لگے۔ دورانِ اعتکاف بیٹے سے ملاقات پر کہنے لگے فیضانِ مدینہ میں معتکف ہونے پر تو ایسا لگ رہا ہے جیسے میں دنیا ہی میں جنت میں آ گیا ہوں۔ 3 رَمَضان المبارک کو افطار کے وقت جو صاحبزادے ملاقات کیلئے آئے اُن سے کہا کہ آپ باہر افطار کر کے آئیں، کیونکہ یہاں (یعنی اجتماعی اعتکاف میں) ان کیلئے افطار کی ترکیب ہے جنہوں نے رقم جمع کروائی ہے آپ کیلئے افطار کرنا صحیح نہیں۔ کسی سے سنا کہ امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ رسالہ ”مسجد میں خوشبودار رکھے“ میں تحریر فرمایا کہ مسجد میں بدبو کے ساتھ نہیں جانا چاہئے تو اپنے بیٹے سے خوشبو منگوائی اور اپنی داڑھی، کپڑے، بستر

وغیرہ پر لگوائی۔ ان کا ارادہ تھا کہ اعتکاف کے بعد عید کے دن اپنے پیرومرشد کی زیارت کیلئے جاؤنگا۔

۳ رَمَضان المبارک ۱۴۲۷ھ، 27 ستمبر 2006 بروز بدھ بعد

تراویح، مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شرکت کے بعد صلوٰۃ التسبیح ادا کی۔
کچھ دیر بعد گھبراہٹ محسوس ہوئی، چند اسلامی بھائیوں نے ہسپتال پہنچایا، راستے میں کہنے لگے بیٹا، میں نہیں بچوں گا۔ ہسپتال میں ڈاکٹروں نے جان بچانے کیلئے ہر طرح سے کوشش کی مگر محمد عباس عطاری نے 70 سال کی عمر میں رات کم و بیش 3 بجے دم توڑ دیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿3﴾ عطاریہ پر کرم

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ہمارا سارا گھرانہ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا مُرید ہے۔ ہماری والدہ جن کو (کئی) سال سے ہپاٹائٹس اور شوگر کا مرض تھا، ۳ ربیع الثوث ۱۴۲۵ھ کو اچانک قومہ میں چلی گئیں۔ انہیں C.M.H ہسپتال I.T.C روم میں داخل کروادیا گیا۔ ڈاکٹروں

کا کہنا تھا کہ میڈیکل (یعنی علم طب) کی رو سے یہ بالکل ختم ہو چکی ہیں۔ مگر 12 دن قومہ میں رہنے کے بعد ان کو خود ہی ہوش آ گیا۔ سب ڈاکٹر حیران تھے کہ ان کا جگر بالکل ختم ہو چکا ہے پھر یہ کیونکر ہوش میں آ گئیں؟ امی جان ہوش میں آنے کے بعد ہر کسی سے یہی کہتی تھیں کہ اگر میں قومہ کی حالت میں مر جاتی تو مجھے تو کلمہ طیبہ پڑھنا بھی نصیب نہ ہوتا۔ حالت بہتر ہونے پر ہم انہیں اسپتال سے گھر لے آئے۔ اُس کے بعد سے میری والدہ اپنے ایمان کی حفاظت کی دعا کرتی رہتی، گھر میں اسلامی بہنوں کا اجتماع ذکر و نعت بھی کروائیں۔

اسپتال سے آنے کے ایک ماہ 22 دن بعد بروز ہفتہ رات کے وقت انہوں نے شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی بین الاقوامی شہرت یافتہ تالیف فیضانِ سنت کا درس سنا پھر سورہٴ رحمن شریف کی تلاوت سنی اور اس کے بعد انہوں نے خُصو رِ غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان میں لکھی ہوئی منقبت پڑھی (جسے ٹیپ میں ریکارڈ کر لیا گیا)۔ پھر دعا کرنے لگیں: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے صحت دے کہ میں پنجگانہ نماز باسانی ادا کروں، دورانِ دُعا انہوں نے جھوٹ، غیبت، چغلی،

حسد سے توبہ بھی کی اور یہ شعر پڑھنے لگیں۔

اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا

جب وقتِ نزع آئے دیدار عطا کرنا

اور یا اللہ عَزَّوَجَلَّ میری قبر کو نور سے بھر دے، میری قبر کو کیڑے مکوڑوں سے محفوظ

فرما۔ کافی دیر تک اسی طرح ایمان و عافیت کے ساتھ موت کی دعا کرتی رہیں۔

اس کے بعد انہوں نے با آواز بلند کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ پڑھا

اور سونے کیلئے لیٹ گئیں۔ رات کم و بیش ساڑھے بارہ بجے وہ دوبارہ قومہ میں چلی گئیں

اور قومہ کی ہی حالت میں 6 بجکر 20 منٹ پر میری امی جان کا انتقال ہو گیا۔ غُسل کے

بعد ان کا چہرہ ایسا لگ رہا تھا جیسے مُسکرا رہی ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ وقتِ وفات کلمہ کی تکرار

حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) کے اسلامی بھائی الیاس رضا عطاری

دعوتِ اسلامی کے مُشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے اور امیرِ اہلسنت دامت

برکاتہم العالیہ کے مُرید تھے۔ 29 رَمَضان المبارک 1425ھ کو ریلوے ورکشاپ کی ڈیوٹی سے گھر واپس لوٹے اور تھوڑی دیر آرام کرنے کے بعد جب ظہر کیلئے وضو کرنے اٹھے تو گر پڑے اور بے ہوش ہو گئے۔ انہیں رکشہ میں ہسپتال لے جایا گیا جب راستے میں ہوش آیا تو بلند آواز سے کلمہ طیبہ پڑھنے لگے۔ ڈاکٹر نے چیک اپ کرنے کے بعد کچھ دوائیاں دیں اور وہ گھر واپس آ گئے۔ رات تقریباً 10:00 بجے پھر بے ہوش ہو گئے اور منہ سے خون جاری ہو گیا۔ انہیں دوبارہ اسپتال لے جایا گیا۔ ڈاکٹروں نے دوائیاں دے کر واپس کر دیا۔ عید الفطر کی صبح طبیعت پھر خراب ہو گئی۔ ایک بار پھر اسپتال لے گئے جہاں انہیں داخل کر لیا گیا۔ اب کی بار ڈاکٹروں نے خدشہ ظاہر کیا کہ انہیں ”ہیپاٹائٹس C“ ہے۔ الیاس رضاعطاری دودن ہسپتال میں رہے۔ اس دوران ان کی زبان پر کَلِمَہ طَیِّبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ اور دُرُود شریف جاری رہا۔ مزید ٹیسٹ کے لئے دوسرے ہسپتال لے جایا گیا جہاں پر ڈاکٹر ز نے ان کی ”اینڈواسکوپ“ کی۔ ٹیسٹ کے دوران بھی الیاس رضاعطاری مسلسل کَلِمَہ طَیِّبہ کا ورد کرتے رہے۔ رپورٹ دیکھنے کے بعد ڈاکٹر نے آپریشن تجویز

کیا۔ اسپتال میں الیاس رضاعطاری تقریباً ہر آنے والے سے معافی مانگتے رہے کہ اگر میں نے زندگی میں کسی کی حق تلفی کی ہو یا دل دکھایا ہو تو مجھے معاف کر دیں۔ جس دن آپریشن ہونا تھا ان کے بڑے بھائی نے روتے ہوئے بتایا کہ الیاس رضا بھائی کو تقریباً دو سال سے ”پیٹائٹس C“ ہے مگر مجھے قسم دی تھی کہ گھر والوں کو مت بتانا، وہ پریشان ہونگے۔ پھر ان کا آپریشن بھی ہوا۔ منگل و بدھ کی درمیانی شب الیاس رضاعطاری تلاوت قرآن پاک میں مصروف رہے اور صبح صادق کے وقت بلند آواز سے کَلِمَہ طَیِبَہ پڑھنے لگے اور کَلِمَہ طَیِبَہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ کا ورد کرتے کرتے الیاس رضاعطاری کی روح قَفَسِ عُنْصُرِی سے پرواز کر گئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ قابلِ رشک موت

محمد وسیم عطاری (باب المدینہ ناتھ کراچی) امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید تھے اور ان کی بارگاہ میں حاضری کی سعادت پاتے رہتے تھے۔ ان اسلامی بھائی کے ہاتھ میں کینسر ہو گیا اور ڈاکٹروں نے ہاتھ کاٹ ڈالا۔

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں کہ ان کے علاقے کے ایک

اسلامی بھائی نے بتایا، وسیم بھائی شدتِ دزد کے سبب سخت اذیت میں ہیں۔ میں
 اسپتال میں عیادت کیلئے حاضر ہوا اور تسلی دیتے ہوئے کہا، دیوانے! بایاں ہاتھ
 کٹ گیا اس کا غم مت کرو۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دایاں ہاتھ تو محفوظ ہے اور سب
 سے بڑی سعادت یہ کہ **اِنْ شَاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ایمان بھی سلامت ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ**
 عَزَّوَجَلَّ میں نے انہیں کافی صابر پایا، صرف مُسکراتے رہے یہاں تک کہ بستر سے اٹھ
 کر مجھے باہر تک چھوڑنے آئے۔ رفتہ رفتہ ہاتھ کی تکلیف ختم ہوگئی مگر بے چارے کا
 دوسرا امتحان شروع ہو گیا اور وہ یہ کہ سینے میں پانی بھر گیا، دزد و کُرب میں دِن کٹنے
 لگے۔ آخر ایک دِن تکلیف بہت بڑھ گئی **اِذْ حُكِرُ اللّٰہ** شروع کر دیا۔ سارا دِن اللہ، اللہ
 کی صداؤں سے کمرہ گونجتا رہا، طبیعت بہت زیادہ تشویش ناک ہوگئی تھی، ڈاکٹر کے
 پاس لے جانے کی کوشش کی گئی مگر انکار کر دیا، دادی جان نے فَرطِ شفقت سے گود
 میں لے لیا، زبان پر کَلِمَہ طَیِّبَہ **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ** جاری ہوا اور
22 سالہ محمد وسیم عطاری کی روحِ قَفَسِ غَضْرٰی سے پرواز کر گئی۔ **اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ**
 جب مرحوم کو غسل کیلئے لے جانے لگے تو اچانک چادر چہرے سے
 ہٹ گئی، مرحوم کا چہرہ گلاب کے پھول کی طرح کھلا ہوا تھا، غسل کے بعد چہرہ کی

بہار میں مزید نکھارا گیا۔ تدفین کے بعد عاشقانِ رسولِ نعتیں پڑھ رہے تھے،
 قُبْر سے خوشبو کی ایسی لپٹیں آنے لگیں کہ مشامِ جاں مُعطر ہو گئے مگر جس نے سونگھی
 اُس نے سونگھی۔ گھر کے کسی فرد نے انتقال کے بعد خواب میں مرحوم محمد وسیم
 عطّاری کو پھولوں سے سجے ہوئے کمرے میں دیکھا، پوچھا، کہاں رہتے ہو؟ ہاتھ
 سے ایک کمرہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا، ”یہ میرا مکان ہے یہاں میں بہت
 خوش ہوں۔“ پھر ایک آراستہ بستر پر لیٹ گئے۔ مرحوم کے والد صاحب نے خواب
 میں اپنے آپ کو محمد وسیم عطّاری کی قُبْر کے پاس پایا، یکا یک قُبْر شق ہوئی اور
 مرحوم سر پر سبز سبز عمامہ سجائے ہوئے سفید کفن میں ملبوس باہر نکل آئے! کچھ بات
 چیت کی اور پھر قُبْر میں داخل ہو گئے اور قُبْر دوبارہ بند ہو گئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعائے عطّار

یا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ میری، مرحوم کی اور امتِ محبوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی
 مغفرت فرما اور ہم سب کو دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں استقامت دے اور

مرتے وقت ذکر و دُرود اور کَلِمَةُ طَیْبَةٍ نصیب فرما۔ امین بجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین

صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

عاصی ہوں، مغفرت کی دعائیں ہزار دو

نعتِ نبی سنا کے لُحْد میں اُتار دو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہ تعالیٰ عَلَی مُحَمَّد

﴿6﴾ بلڈ پریشر کا مریض

صوبہ (پنجاب پاکستان) کے شہر مَدِیْنَةُ الْاَوْلِیاء (ملتان کینٹ) کے مقیم

اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میرے بچوں کے نانا (یعنی میرے سر) جن کی

عمر تقریباً 75 سال تھی، قبلہ امیر اہلسنت دامت بركاتہم العالیہ سے مرید تھے اور دعوتِ

اسلامی کے مَدَنی ماحول سے بڑی محبت فرماتے تھے۔ ۱۰ مُحَرَّم الْحَرَام

۱۴۲۸ھ بروز پیر شریف کو اٹیک ہوا۔ ہسپتال میں داخل کروا دیا گیا۔ ڈاکٹر 4 دن

تک جان بچانے کی بھرپور کوشش کرتے رہے مگر ان کا بلڈ پریشر کم ہوتا چلا گیا حتیٰ کہ

8 اور 10 (mmhg) کے درمیان پہنچ گیا۔ ڈاکٹر اس بات پر حیران تھے کہ ہم نے

زندگی میں پہلا مریض دیکھا ہے جو اتنا کم بلڈ پریشر ہونے کے باوجود قومی میں جانے کے بجائے انتہائی ہشاش بشاش نظر آ رہا ہے۔ اور ہمیں بھی ان کی کیفیت سے ذرا بھی یہ محسوس نہیں ہو رہا تھا کہ ان کی حالت بہت نازک ہے بلکہ وہ بڑے اطمینان سے گفتگو کر رہے تھے اور وقتاً فوقتاً درود و سلام اور کَلِمَہ طَیْبہ کا ورد کرنے لگتے تھے۔ صبح کم و بیش 9:00 بجے قائم الدین عطاری بلند آواز سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں عرض کرنے لگے، یا اللہ عَزَّوَجَلَّ میری زندگی کے تمام نیک اعمال اگر تیری بارگاہ میں مقبول ہیں تو اس کا ثواب سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی ساری امت کو ایصال کرتا ہوں ان کے صدقے میرے چھوٹے بڑے سارے گناہ معاف فرما کر میری مغفرت فرمادے۔ پھر انہوں نے با آواز بلند ”۱۲ بار“ درود پاک الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یا رَسُوْلَ اللہ اور ”12 بار“ کَلِمَہ طَیْبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ پڑھا اور ہمیشہ کیلئے آنکھیں موند لیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو
 صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿7﴾ 18 سالہ خوش نصیب نوجوان

باب المدینہ (کراچی) کے ایک علاقے میں غالباً 1996ء میں دعوتِ

اسلامی کاسنتوں بھرا اجتماع ہوا جس میں امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے سنتوں بھرا

اصلاحی بیان فرمایا۔ اس سنتوں بھرے اجتماع میں ایک 18 سالہ نوجوان بھی شریک ہوا جو

امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے بیان سے متاثر ہو کر اپنے گناہوں سے تائب ہو گیا

اور آئندہ زندگی اللہ و رسول ﷺ والہ وسلم کی رضا میں گزارنے کی نیت

کی۔ یہ اسلامی بھائی امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے غوثِ پاک کا مرید

ہو کر ”عطاری“ بھی بن گئے۔ ان کا پرانے سامان کی خرید و فروخت (یعنی کباڑیے)

کا کاروبار تھا۔ دوسرے ہی دن یہ اپنی دکان میں سامان سمیٹ رہے تھے کہ اچانک

ایک زبردست دھماکہ ہوا اور یہ شدید زخمی ہو گئے، فوراً ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں

پر موجود رہنے والے ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ وہ اس حالت میں کم و بیش 3 گھنٹے

زندہ رہے اور پھر ان کی زبان پر کَلِمَہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

جاری ہو گیا۔ ایسا لگتا ہے کہ دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت ان

اسلامی بھائی کو اس آگئی اور توبہ کرنے کے دوسرے ہی دن اس خوش نصیب عطاری

اسلامی بھائی کی رُوح کلمہ پاک پڑھتے ہوئے نفسِ غصری سے پرواز کر گئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿8﴾ جنازے پر رحمت کی پھوار

گلزارِ طیبہ (پنجاب پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ

ہماری 70 سالہ دادی جان ۱۴۰۵ھ میں قبلہ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دامت

برکاتُہم العالیہ کی مریدنی بن کر ”عطاریہ“ بن گئیں۔ اس کی برکت سے نماز کی پابندی کے ساتھ ساتھ دیگر سنن و مستحبات پر بھی عمل پیرا ہو گئیں۔ اکثر وقت تسبیحات پڑھنے

میں گزرتا۔ اپنے پیرومرشد امیرِ اہلسنت دامت برکاتُہم العالیہ سے بے حد لگاؤ تھا۔ ۱۲

ربیع النور شریف کے دن سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشی میں سفید

بالوں میں مہندی لگائی، نیا لباس پہنا، عصر کی نماز کے لئے تیاری شروع کی۔ وضو

کر کے جیسے ہی فارغ ہوئیں بے ہوش ہو کر گر پڑیں۔ فوراً ہسپتال لے جایا گیا۔

مگر دادی جان نے راستے میں ہی دم توڑ دیا۔ گرمی انتہائی شدید تھی مگر حیرت انگیز

طور پر نمازِ جنازہ کے وقت مطلع ابر آلود ہو گیا اور ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چلنے کے ساتھ ساتھ ہلکی ہلکی پھوار برسنے لگی۔

دفن کرنے میں بارش ہونا نیک فال ہے

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مولینا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے فتاویٰ رضویہ جلد 9 صفحہ 373 پر ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرمایا:

” (وقتِ دفن) بارش رحمتِ فالِ حسن ہے خصوصاً اگر خلافِ عادت ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم“

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿9﴾ خوش نصیب عطاری

سرفراز کالونی (حیدرآباد) گلی نمبر 4 کے مقیم اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح کا بیان ہے کہ میرے والد محمد انور عطاری جن کی عمر کم و بیش 65 سال تھی۔ 1996ء میں قبلہ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت بركاتہم العالیہ سے مُرید ہوئے اور سنت کے مطابق داڑھی رکھنے کے ساتھ سر پر سبز عمامہ شریف بھی سجالیا۔

پنج وقتہ باجماعت نماز کا معمول بن گیا اور دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماعات میں بھی شرکت فرمانے لگے۔ ایک روز طبیعت ناساز ہونے پر ”سول ہسپتال“

(حیدر آباد) میں داخل کروادیا ”مگر مرض بڑھتا ہی چلا گیا جوں جوں دوا کی۔“ ان کی زبان پر ذکر و رُود جاری رہتا۔ بالآخر ۸ شَوَّالِ الْمُکَرَّم ۱۴۲۵ھ بروز جمعۃ المبارک صبح کم و بیش ساڑھے سات بجے میرے والد محمد انور عطاری بلند آواز سے کَلِمَہ طَیْبَہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ پڑھتے ہوئے انتقال کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ

والد صاحب کو سنتوں کے عامل اسلامی بھائیوں نے غسل دیا، بعد تکفین سر پر سبز عمامہ سجا دیا گیا۔ وہاں موجود اسلامی بھائیوں کے مطابق مرحوم کا چہرہ حیرت انگیز طور پر نورانی ہو گیا تھا۔ نمازِ جنازہ کے بعد جب چہرہ دکھایا جانے لگا تو ایک مبلغ کے ساتھ آئے ہوئے پینٹ شرٹ میں ملبوس کلین شیوڈ اسلامی بھائی والد مرحوم کے نورانی چہرے کو دیکھ کر اشکبار ہو گئے اور مبلغ سے کہنے لگے کہ میری وصیت ہے کہ جب میں مرجاؤں تو مجھے بھی اسی طرح عمامہ سجا کر دفن کیا جائے۔ مبلغ کا کہنا ہے کہ صبح جب میں بازار پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ وہ ہی کلین شیوڈ اسلامی بھائی سر پر سبز عمامہ شریف سجائے ہوئے تھے۔ مجھے دیکھ کر سینے سے آگے اور کہنے لگے کہ میں نے داڑھی کی بھی نیت کر لی ہے، کل جنازے کے نورانی منظر نے میرے اندر مَدَنی

انقلاب برپا کر دیا ہے رات صحیح طرح نہ سوسکا۔ میں نے باجماعت نماز پڑھنے کی نیت بھی کر لی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وہ اسلامی بھائی قبلہ شیخ طریقت، امیر اہلسنت وامت بڑا کاظم العالیہ سے مُرید ہو کر ”عطاری“ بھی بن گئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿10﴾ شجرہ عالیہ سے محبت

لطیف آباد نمبر ۱۰ (حیدر آباد) کے اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ذُو الْحِجَّۃ الْحَرَام ۱۴۲۴ھ 12 بجے دوپہر میری بارات روانہ ہوئی تھی، میرے والد نصرت عطاری (جن کی عمر کم و بیش 65 سال تھی) نے بارات روانہ ہونے سے پہلے مجھے اپنے کمرے میں بلوایا اور کہنے لگے: ”بیٹا! آج تمہارا نکاح ہے، اپنے پیرومرشد امیر اہلسنت وامت بڑا کاظم العالیہ کے عطا کردہ شجرہ قادریہ عطاریہ میں سے ”شجرہ عالیہ“ بلند آواز سے پڑھو پھر بارات لے کر چلیں گے تاکہ اس کی برکتیں حاصل ہوں۔ باہر باراتی اصرار کرنے لگے کہ دیر ہو رہی ہے جلدی کریں مگر والد صاحب نے فرمایا کہ جب تک ہم اپنا ”شجرہ عالیہ“ نہیں پڑھیں گے، بارات لیکر نہیں جائیں گے۔ میں نے ”شجرہ عالیہ“ پڑھا اور جب بارات گھر سے نکلنے لگی تو والد صاحب نے بتایا کہ میرا شجرہ

شریف جو میں جیب میں رکھتا ہوں مل نہیں رہا، وہ ساتھ ہونا ضروری ہے تاکہ اس کی برکتیں حاصل ہوں۔ شجرہ شریف ڈھونڈا مگر نہ ملا تو چھوٹے بھائی نے اپنا شجرہ شریف والد صاحب کو دے دیا۔ والد صاحب نے شجرہ قادریہ عطاریہ لے کر چوما، جیب میں رکھا پھر گھر سے باہر نکلے۔ بارات روانہ ہوگئی راستے میں والد کی عجیب کیفیت ہو رہی تھی۔ بار اپنی ”عطاری نسبت“ کا اظہار کر کے خوشی کا اظہار فرماتے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرا سارا گھر قبلہ شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہے، ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اسکی برکت سے دنیا اور آخرت میں بیڑا پار ہوگا۔ حتیٰ کہ گاڑی میں ڈرائیور سے بھی اسی طرح کی باتیں کرتے رہے۔

دورانِ نکاح اچانک والد صاحب کی طبیعت خراب ہوگئی۔ انہیں کمرے میں لے جایا گیا، ان کا سانس اکھڑ رہا تھا مگر زبان پر بلند آواز کے ساتھ دُرود و سلام الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ جاری تھا۔ میرے بڑے بھائی نے والد صاحب سے عرض کی، بابا ہلکی آواز میں دُرود پاک پڑھیں آپ کا سانس پھول رہا ہے، مگر وہ ان کی بات پر توجہ دینے کی بجائے بلند آواز سے دُرود و سلام پڑھنے

کے ساتھ کَلِمَہ طَیبَہ کا ورد کرنے لگے۔ اسی طرح دُرُود و سلام کا ورد کرتے اور کَلِمَہ طَیبَہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ پڑھتے ہوئے انتقال فرما گئے۔ جن اسلامی بھائی نے انہیں غسل دیا ان کا کہنا ہے کہ میں نے بے شمار غسل دیئے ہیں مگر مرنے والوں کا جسم انتہائی سخت ہو جاتا ہے مگر مرحوم کو غسل دیتے وقت میں نے محسوس کیا کہ انکا جسم انتہائی نرم تھا یہ سب ایمان افروز مناظر دیکھ کر والد صاحب کے چھوٹے بھائی یعنی ہمارے چچا نے روتے ہوئے کہا کہ مجھے بھی ان ولی کامل کا مرید بنو ادیں جن سے میرا بڑے بھائی مرید تھا۔

اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿11﴾ وقتِ نزاع پیر و مرشد کی زیارت نصیب ہوگئی

بلوچستان کے شہر ”سوئی“ کے مقیم اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میرے بڑے بھائی (عمر تقریباً 35 سال) 2003ء سے بیمار رہنے لگے کافی علاج کروایا مگر مرض بڑھتا ہی رہا۔ اکتوبر کے مہینے میں ڈاکٹروں نے ”بلڈ کینسر“ کا مرض تشخیص کیا۔ میرے بھائی تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی

کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے اور زمانے کے ولی قبلہ شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے مرید بن کر ”عطاری“ ہو چکے تھے، انہی بڑکتوں کے طفیل سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سجا رہتا۔ سخت کمزوری اور تکلیف کے باوجود جب تک زندہ رہے کوئی نماز قضاء نہیں ہونے دی بلکہ لوگ اس بات پر حیران تھے کہ یہ اس حالت میں بھی اپنے پیرومرشد امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ مدنی انعامات کے مطابق معمول رکھتے مثلاً اشراق و چاشت، اوابین اور صلوة التوبہ کی پابندی کے ساتھ رات اہتمام سے سورة الملک سنا کرتے۔ ایسا لگتا کہ ان کی کوشش ہے کہ میں ”72 مدنی انعامات“ کا ایسا عامل بن جاؤں کہ مرشد کریم کا ”منظور نظر“ کہلاؤں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اُن کی زبان پر سارا دن کَلِمَہ طَیْبَہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ، ذِکْرُ اللّٰہِ یادِ رودِ پاک الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلُ اللّٰہِ ☆ وَعَلٰی الْکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبُ اللّٰہِ جاری رہتا۔

جس روز انتقال ہوا ساری رات زبان پر ذِکْرُ اللّٰہِ، دُرود شریف اور

کَلِمَةُ طَيْبَةٍ کا وز دجاری رہا۔ کمزوری کے باعث نمازِ عشاء اشاروں میں ادا کی اور 18 اگست 2004ء میں نمازِ فجر مسجد میں ادا کر کے پہنچا تو دیکھا بھائی جو سہارے کے بغیر اٹھ نہیں سکتے تھے بغیر سہارے اٹھ کر آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں اور والدہ انہیں سنبھال رہی ہیں، میں نے قریب پہنچ کر بھائی سے پوچھا، کیا بات ہے کہاں جانا ہے؟ تو بھائی بولے، ”وہ دیکھو سامنے میرے پیر و مرشد امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ تشریف لائے ہیں“۔ یہ کہنے کے بعد ان کا جسم ڈھیلا پڑ گیا، میں نے سہارا دے کر انہیں بستر پر لٹایا۔ پھر دیکھا تو ان کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کر چکی تھی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایسا لگتا ہے دنیا سے

قابلِ رشک انداز میں رخصت ہونے والے ان اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول اور زمانے کے ولیِ کامل امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے دامن سے نسبتِ رنگ لے آئی اور انہیں آخری وقتِ کلمہ نصیب ہو گیا۔

مرتے وقت کلمہ طیبہ پڑھنے کی فضیلت

خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! خوش قسمت ہے وہ مسلمان جس کو مرتے وقت

کلمہ نصیب ہو جائے اُس کا آخرت میں بیڑا پار ہے۔ چنانچہ نبی رَحْمَت،

شفیعِ امت، مالکِ جنت، محبوبِ ربُّ العزت عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ

والہ وسلم کا فرمانِ جنت نشان ہے، جس کا آخری کلام لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہو وہ داخلِ جنت

ہوگا۔ (ابوداؤد شریف، رقم الحدیث ۳۱۱۶، ج ۳ ص ۱۳۲، دار احیاء التراث العربی)

فضل و کرم جس پر بھی ہو لب پر مرتے دم کلمہ

جاری ہوا جنت میں گیا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّد

عظیم نسبتیں

ان خوش نصیبوں میں یہ نسبتیں یکساں دیکھی گئیں کہ یہ تمام اسلامی بہنیں

اور بھائی.....!

(۱) عقیدہ توحید و رسالت کے قائل، (۲) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ

وسلم کے غلام، (۳) صحابہ کرام، اہل بیت اور اولیائے کاملین کے محبوب

(۴) چاروں آئمہ عظام کو ماننے والے اور کروڑوں کُفّیوں کے عظیم پیشوا سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مُقلّد (یعنی کُفّی) تھے، (۵) مسلکِ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ پر کاربند تھے، (۶) تبلیغِ قرآن و سنت کی غیر سیاسی عالمگیر تحریک دعوتِ اسلامی کے مدّنی ماحول سے وابستہ اور زمانے کے ولی شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت و ائمۃ بَرکاتِہم العالیہ کے مرید تھے۔

مزید یہ کہ یہ اسلامی بہنیں اور بھائی! اپنے پیر و مرشد امیرِ اہلسنت و ائمۃ بَرکاتِہم العالیہ کی مدّنی تربیت کی بَرکت سے ﴿1﴾ پنج وقتہ نمازی اور دیگر فرائض و واجبات پر عمل کا ذہن رکھنے والے تھے، ﴿2﴾ نیکیاں کر کے نیکی کی دعوت پھیلانے اور برائیوں سے بچنے کا ذہن رکھنے کے ساتھ برائیوں سے بچانے کی کوشش کرنے والے، ﴿3﴾ دُرود و سلامِ محبت سے پڑھنے والے، ﴿4﴾ فاتحہ نیاز بالخصوص گیارہویں شریف اور بارہویں شریف کا اہتمام کرنے والے، ﴿5﴾ عیدِ میلادُ النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خوشی میں جشنِ ولادت کی دُھویں بچانے والے، ﴿6﴾ چَرِ اغاں اور اجتماعِ ذکر و نعت کرنے والے تھے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

آپ بھی مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے

خر بوزہ کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صحبت میں رہ کر گلابی ہو جاتا ہے۔ اسی طرح تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہنے والا اللہ اور اس کے رسول عَزَّ وَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی مہربانی سے بے وقعت پتھر بھی انمول ہیرا بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اجل کو لٹیک کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ اپنے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت اور اِخْدَاعِ رَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت و امتِ برکاتِ ہم العالیہ کے عطا کردہ مدنی انعامات پر عمل کیجئے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ۔

آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفار دینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی فیضانِ سنت یا امیرِ اہلسنت دامت برکاتُہم العالیہ کے کُتب و رسائل سن یا پڑھ کر، بیان کی کیسٹ سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بین الاقوامی اجتماعات میں شرکت یا مَدَنی قافلوں میں سفر یا دعوتِ اسلامی کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر صحت ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت کَلِمَہ طیبہ نصیب ہوا یا اچھی حالت میں رُوح قبض ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں خواب میں دیکھا، بشارت وغیرہ ہوئی یا تعویذاتِ عطاریہ کے ذریعے آفات و بَلایات سے نجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر احسان فرمائیے ”محلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی (باب المدینہ) کراچی عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، ”شعبہ امیرِ اہلسنت (دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ) مجلس المدینۃ العلمیۃ“۔

نام مع ولدیت: _____ عمر _____ رکن سے مرید یا طالب ہیں۔ _____ خط ملنے کا پتا _____

فون نمبر (جمع کوڈ): _____ ای میل ایڈریس _____

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: _____ سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ _____

مہینہ/سال: _____ کتنے دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کیا: _____ موجودہ _____

تنظیمی ذمہ داری _____ مُنہ رُجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں _____

برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لئے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی _____

وغیرہ اور امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات و کرامات _____

کے ”ایمان افروز واقعات“ مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔ _____

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی دامت بَرَکاتُہم العالیہ دورِ حاضر کی وہ یگانہ روزگار ہستی

ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر

اللہ رَحْمٰن عَزَّوَجَلَّ کے احکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لیبِ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی سُنّتوں

کے مطابق پُر سکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہی ہم مسلم کے مُقَدِّس جذبہ کے تحت ہمارا

مَدَنی مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائطِ پیر صاحب سے بیعت نہیں ہوئے تو شیخ

طریقت امیر اہلسنت دامت بَرَکاتُہم العالیہ کے فُیوض و بَرَکات سے مُسْتَفِید ہونے کے لئے ان

سے بیعت ہو جائیے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب

دارم و ولدیت و عمر لکھ کر عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب

المدینہ (کراچی) ”مکتب مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ“ کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَاءَ اللہ

عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

۱۔ نام و پتہ بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔ اگر تمام

ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ۲۔ ایڈریس میں حرم یا سرپرست کا نام

ضرور لکھیں۔ ۳۔ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مزد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔